بالوں میں جَیل لگی ہو تو نماز پڑھنے کا حکم

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3129

تاریخ اجراء: 21 ربیع الثانی 1446ھ / 25 اکتوبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

بالوں میں جَیل لگی ہو تو نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جَیل اگر ناپاک اشیاء سے نہیں بنی، نیز اس میں بدبو بھی نہیں ہے تو اس کو لگا کر نماز پڑھنا بلا کراہت جائز ہے۔ خیال رہے جَیل لگا کر وضو و غسل کرنے میں یہ احتیاط ضروری ہے کہ پانی بالوں تک پہنچ جائے اگر جَیل کی تہہ بنتی ہے جو پانی کو بالوں تک نہ پہنچنے دے تو اس کو دور کر کے وضو و غسل کرنا ضروری ہے وگرنہ وضو و غسل نہ ہو گا۔

فتاوی ہندیہ میں ہے "والخضاب إذا تجسد ويبس يمنع تمام الوضوء والغسل كذا في السراج الوهاج ناقلاً عن الوجيز" ترجمہ: خضاب جب جرم دار ہو اور خشک ہو جائے تو وضو اور غسل کی تمامیت سے مانع ہے یعنی اس کی وجہ سے وضو اور غسل تام نہیں ہو گا، السراج الوھاج میں وجیز کے حوالے سے اسی طرح ہے۔ (فتاوی ھندیۃ، ج 1، ص 4، دار الفکر، بیروت)

اسی میں ایک اور مقام پر ہے: "ولو ألزقت المرأة رأسها بطيب بحيث لا يصل الماء إلى أصول الشعر وجب عليها إزالته ليصل الماء إلى أصوله كذا في السراج الوهاج" ترجمہ: اگر عورت نے اپنے سر پر کوئی خوشبو اس طرح لگائی کہ اس کی وجہ سے بالوں کی جڑوں تک پانی نہیں پہنچتا تو اس پر اس خوشبو کو زائل کرنا واجب ہے تاکہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے، السراج الوھاج میں اسی طرح ہے۔ (فتاوی ھندیۃ، ج 1، ص 13، 14، دار الفکر، بیروت)

وَاللّٰہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوۡلُہ اَعۡلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net